ری احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 13- جنوری 2000ء - 5 شوال 1420 ھجری - 13 صلح 1379 ہش جلد 50-85

مساکین سے محبت

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔
اے اللہ مجھے مسکین ہونے کی حالت میں زندہ رکھ - اور مسکین ہونے کی حالت میں وفات دے اور مساکین کے زمرہ میں میرا حشر فرما۔

(جامع ترمذی - کتاب الزھد باب فقراء المھاجرین)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اسلام آباد میں خطبہ عید الفطر

عید کے موقع پر احباب جماعت کو غرباء کی مدد کرنے کی بھرپور تلقین

غرباء ہی ہیں جو امیروں کے رزق کا ذریعہ ہیں ان کو فراموش نہ کریں

امیری زہر کھانا ہے اس سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کرتا ہے

(خطبہ عید الفطر کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

اسلام آباد۔ ٹلفورڈ۔ 8- جنوری 2000ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں عید الفطر کی نماز پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا جس میں غریبوں سے حسن سلوک کی خاص تلقین فرمائی۔ حضور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے ریکارڈ کر کے پاکستان کے وقت کے مطابق شام ساڑھے چھ بجے ٹیلی کاسٹ کیا۔ ساتھ میں کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الدھر کی آیت 9-10 کی تلاوت کے بعد اس ضمن میں بعض احادیث پیش فرمائیں جن میں ضعیفوں، غریبوں کی حاجت روائی کی تلقین کی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ میں خاص برکت ہے جو دلوں میں غیر معمولی تحریک پیدا کرتی ہے۔ ان احادیث میں ذکر ہے۔ جو کوئی اپنے بھائی کی حاجت روائی کرتا ہے اللہ اُسکی ضرورتوں کو خود پورا کرتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کا بہترین طریق اللہ کی مخلوق کی حاجت روائی ہے۔ ایک حدیث میں ہے جس شخص نے کسی کی دنیاوی بے چینی کو دور کیا اللہ قیامت کے دن اسکی بے چینی کو دور کر دے گا۔ ایک حدیث ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک کسی کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد پر کمربستہ رہتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے کہے گا کہ میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہیں کی۔ بندہ کہے گا مولا کریم تو رب العالمین ہے۔ تو کیسے بیمار ہو سکتا ہے۔ اس پر اللہ فرمائے گا۔ میرا فلاں بندہ بیمار تھا تو نے اسکی عیادت نہیں کی۔ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو مجھے پاس پاتا۔ اسی طرح اللہ فرمائے گا تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا بندہ پھر وہی بات کہے گا اللہ تعالیٰ اسے بھی وہی بات کہے گا کہ میرا فلاں بندہ بھوکا تھا تو نے اسے کھانا نہ کھلایا، فلاں پیاسا تھا تو نے اسے پانی نہ پلایا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بہت ہی پر معرفت کلام ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ کے بندوں کی حاجت روائی گویا رب کی خدمت کرنا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک حدیث بیان فرمائی کہ تین باتیں ایسی ہیں جس میں ہوں اللہ اسے اپنی رحمت سے جنت میں داخل کر دے گا۔ 1- کمزوروں پر رحم۔ 2- والدین سے محبت۔ 3- خادموں سے حسن سلوک۔ ایک حدیث ہے مجھے اپنے کمزوروں میں تلاش کرو تم کمزوروں کی وجہ سے رزق دیئے جاتے ہو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا غرباء ہی ہیں جو امیروں کے رزق کا ذریعہ ہیں۔ جب تک غرباء کی خدمت نہ ہو امیروں کو روپیہ کمانے کا موقع نہیں ملتا۔ ان کی خدمت سے منہ پھیرنا بہت بڑا ظلم ہے۔ ایک حدیث ہے کہ تمام مخلوقات اللہ کی عیال ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جس طرح آپ اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں اسی طرح اللہ آپ سے محبت کرتا ہے۔ حدیث میں ہے بہترین گھروہ ہے جس میں یتیم ہوں اور ان پر احسان کیا جاتا ہو۔ اور بدترین گھروہ ہے جس میں یتیم سے بدسلوکی کی جاتی ہو۔ حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کی سختی کی شکایت کی آپؐ نے فرمایا مساکین کو کھانا کھلاؤ اور یتیم کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھو۔ اس سے دل نرم ہو جائے گا۔

حضرت جعفر بن ابی طالب مساکین سے بہت محبت کرتے تھے اور انکی خدمت کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو ابو المساکین کی کنیت عطا فرمائی۔ ایک حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی کہ قیامت کے روز مجھے زمرۂ مساکین میں سے اٹھایا جائے۔ فرمایا مساکین اغنیاء سے 40 سال پہلے جنت میں جائیں گے۔ کسی مسکین کو نہ دھتکارنا۔ مساکین کو محبوب رکھنا اللہ تمہیں اپنے قرب سے نوازے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بعض احادیث میں غرباء کے سینکڑوں سال پہلے جنت میں جانے کا بھی ذکر ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا عیدوں کے موقع پر غرباء کا خیال رکھنے کی یاددہانی کرانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ خدا کے فضل سے اب جماعت احمدیہ میں عید کے موقع پر غرباء کی خدمت کرنے کی عادت راسخ ہوتی جارہی ہے۔

بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اللہ کو تلاش کرنا ہو تو غریبوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم سے بدسلوکی نہ کریں۔ اللہ قیامت کے دن یہ سوال نہیں کرے گا کہ تمہاری قوم کیا ہے بلکہ یہ سوال ہو گا کہ عمل کیا کیا ہے۔ اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا تم سے اس وجہ سے درگذر نہیں کرے گا کہ تو رسولؐ کی بیٹی ہے اللہ کو اس بات سے چڑ ہے کہ کوئی اسکی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ جو خدا کی مخلوق کو راضی کرتا ہے وہ خدا کو راضی کرتا ہے۔ نوع انسان سے شفقت و ہمدردی بڑی عبادت ہے۔ اور بڑی کمزوری دوسروں کو حقیر جاننا ہے۔ جو لوگ غرباء

باقی صفحہ 2 پر

شفقت علیٰ خلق اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

دوسری علامت عقلمندوں کی یہ بتائی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عہد کی پابندی کے بعد اور اس سے کامل تعلق پیدا کر لینے کے بعد اس کے ان بندوں کی طرف جھکتے ہیں۔ جن سے تعلق رکھنے کا اس نے حکم دیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے رسول۔ ملائکہ۔ خلفاء پھر اولیاء و ابرار اور اس کے بعد تمام مخلوقات حسب مراتب مثلاً قومی نظام کے چلانے والے، رشتہ دار۔ محسن ہمسائے۔ غرباء و مساکین اہل وطن۔ مسافر باقی افراد انسانیت۔ حیوانات جن سے وہ کام لیتا ہے۔ اور پھر تمام چرند پرند حتیٰ کہ درندے اور کیڑے مکوڑے پھر نباتات اور جمادات۔ غرض تعلق باللہ کے بعد عقلمند انسان کا کام ہے کہ جن جن چیزوں سے اور جس جس حد تک اللہ تعالیٰ نے تعلق کا حکم دیا ہے۔ اس حد تک اور اس صورت میں ان سے تعلق رکھے۔ اس علامت میں گویا شفقت علیٰ خلق اللہ اور مادی اسباب سے استمداد اور ان کے استعمال کا ذکر کیا ہے۔ اور یہ نکتہ بتایا ہے۔ کہ عقلمند وہ نہیں جو دنیا کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کی جستجو کرتا ہے۔ بلکہ عقلمند وہ ہے جو خداتعالیٰ کو پا کر اس کے ارشاد کے ماتحت دنیا کی طرف جھکتا ہے۔ اسی طرف اشارہ ہے اس آیت میں جو رسول کریم ﷺ کے متعلق آتی ہے کہ (-) رسول کریم ﷺ اول تو خدا تعالیٰ کے قریب ہوئے۔ پھر اس کے حکم کے ماتحت اس مقام سے اتر کر مخلوق کی طرف جھکے۔ اور شفقت علیٰ خلق اللہ کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اور خداتعالیٰ اور مخلوق کے درمیان واسطہ بن گئے۔ جس طرح کمان کا چلہ ہوتا ہے کہ ایک سرا ایک طرف۔ اور ایک سرا ایک طرف بندھا ہوا ہوتا ہے اس آیت میں لطیف پیرایہ میں رسول کریم ﷺ کی اس کوشش کا ذکر کیا ہے۔ جو آپؐ نے بنی نوع انسان کو خداتعالیٰ سے ملانے کے لئے کی۔ لیکن چونکہ یہ موقع اس آیت کی تفسیر کا نہیں۔ میں نے درمیانی مطالب کو ترک کر کے صرف نتیجہ بیان کر دیا ہے۔

غرض آیت زیر تفسیر میں اللہ تعالیٰ نے عقلمندوں کی دوسری علامت یہ بتائی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور محبت میں کمال حاصل کر کے اس کے حکم اور اسکی ہدایت کے ماتحت مخلوق کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور مخلوق سے رشتہ اتحاد و اخوت اور احسان جوڑتے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد سوم ص 409-408)

بقیہ صفحہ 1

سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے مجھے ڈر ہے کہ وہ خود ایسے نہ ہو جائیں۔ امراء خداداد فضل پر تکبر نہ کریں۔ حضرت مسیح موعود نے ہمسایہ کی خبر گیری کی تلقین فرماتے ہوئے کہا کہ حدیث میں اسکی بہت ہدایت ہے۔ ہمسایہ سے صرف وہی مراد نہیں جو ساتھ رہتا ہے بلکہ جو بھائی ہے وہ ہمسایہ ہے چاہے وہ سو کوس دور کیوں نہ رہتا ہو۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بہت سے احمدی جو امریکہ کینیڈا جرمنی یا یہاں انگلستان میں ہیں وہ اگر پاکستان میں اپنے بھائیوں کی مدد اور خبر گیری نہیں کرتے تو گویا انہوں نے اپنے بھائیوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بناتے ہیں مگر ان کی اصل غرض شہرت حاصل کرنا ہوتا ہے۔ حالانکہ اگر کوئی شخص خدا کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ کتنا ہی چھوٹا فعل کیوں نہ ہو تو خدا اسکو ضائع نہیں کرتا اس کا بدلہ دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر کسی چھوٹے آدمی کی خدمت کرو تو اس کا شکریہ بھی قبول نہ کرو۔ کہو کہ یہ کام میں نے اللہ کی رضا کیلئے کیا ہے۔ خوب یاد رکھو امیری کیا ہے؟ امیری زہر کھانا ہے۔ اس سے وہی بچ سکتا ہے جو شفقت علیٰ خلق اللہ کرتا ہے۔ بہت سی سعادت غرباء کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ ان کو وہ دولت ملی ہے جو دوسروں کے پاس نہیں۔ وہ تکبر نہیں کرتے اور بہت سی دوسری برائیوں سے وہ بچ جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اگر غرباء کی مدد کرو گے تو خیر کثیر کے وارث ہو جاؤ گے۔ کشتی نوح میں حضرت مسیح موعود کے دو ارشادات ہیں۔ "امیر ہو کر غریبوں کی مدد کرو نہ خودپسندی سے ان پر تکبر"۔ نیز فرمایا "غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم کیا جائے"۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے اتنی محنت کی کہ دل بے اختیار آپ کو دعائیں دیتا ہے۔ بے شمار کتب لکھیں۔ اس کے باوجود غریبوں پر بے حد شفقت کی۔ مہمانوں کے لئے چارپائیاں اپنے ہاتھ سے بنوائیں۔ غریبوں سے کبھی بھی تنگ نہ آئے۔ میاں نظام دین ایک غریب آدمی تھے سب امیروں کو کھانا تقسیم ہوا آخر میں ان کو ملا۔ حضرت مسیح موعود یہ دیکھ رہے تھے آپ نے سالن کا ایک پیالہ لیا اور فرمایا آؤ میاں نظام دین ہم اور تم اکٹھے کھانا کھائیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا میری نصیحت یہی ہے کہ خدا سے ڈرو۔ اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جو اپنے نفس سے کرتے ہو۔ ان سے غلطی ہو جائے تو معاف کر دو۔ بندوں سے پورا خلق دکھانا بھی ایک موت ہے۔ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے تو صبر کر کے خاموش رہو۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود کی زندگی میں ایسا واقعہ پیش آیا کہ سامنے کھڑے ہو کر ایک شخص آپ کو گندی گالیاں دیتا رہا۔ مگر آپ کے ماتھے پر بل نہ آیا۔ اس نمونہ کو دیکھ کر دل بدلائے گئے۔ اور لوگ آپ کے عشاق میں داخل ہو گئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ امید ہے کہ جماعت احمدیہ ان اخلاق کریمانہ سے استفادہ کرے گی۔ حضور نے تمام احباب عالمگیر جماعت احمدیہ کو عید کی مبارک باد دی۔ اور فرمایا جنہوں نے عید کارڈوں، فیکسز یا فون کے ذریعے عید کی مبارک باد دی ہے میں نے سب کے پیغام پڑھے ہیں۔ جواباً سب کو عید مبارک کا جواب دینا ممکن نہیں اس خطبے کے ذریعے سب کی عید مبارک کا جواب دیتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب ہم دعا کریں گے۔ اپنی دعاؤں میں اسیران راہ مولا کی جلد آزادی کیلئے دعا کریں۔ شہداء کے بچوں کیلئے دعا کریں خدا ان کا خود کفیل ہو جائے بندوں کا محتاج نہ کرے۔ حضور نے فرمایا دعا کے اس طریق کا پہلے تو کوئی قطعی ثبوت نہیں ملتا۔ لیکن جماعت احمدیہ کی تاریخ کا یہ مسلمہ طریق بن گیا ہے کہ عید کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کی جائے۔ حضور نے فرمایا ان سب کیلئے دعا کریں جن کا ذکر میں نے رمضان کی آخری دعا میں کیا ہے۔ انشاء اللہ حسب سابق ربوہ اور دیگر جماعتوں کے لوگ بھی غریبوں کی عید منانے جائیں گے۔ ان کے گھروں میں داخل ہو کر صفائیاں کریں گے۔ ان کی امداد کریں گے۔ اس سے غریبوں کا دل بڑھتا ہے۔ بعد ازاں حضور نے دعا کرائی اور فرمایا اب میں عورتوں کی طرف جاؤں گا اس کے بعد مصافحے کیلئے آپ کی طرف واپس آؤں گا۔ اس کے بعد نماز ظہر و عصر کا وقت ہو جائے گا نمازیں ادا کی جائیں گی۔ پھر آپ لوگوں کو کھانے پینے کیلئے کھلا وقت مل جائے گا۔

راہ حق میں خرچ کرنے والوں پر رشک کرو

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے 2۔ جنوری 99ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ وہ کون ہیں جن پر رشک کرنے کی اجازت ہے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ ایسے شخص پر بے شک رشک کرو۔ اگرچہ ایسے اشخاص اپنے اس خرچ کو چھپاتے ہیں۔ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر یہ ظاہر ہو بھی جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر اسے ظاہر کر دیا کرتی ہے بعض دفعہ اس لئے تاکہ دوسروں کو نصیحت ہو۔ پس جب ان کو دیکھو تو ان پر رشک کرو۔ دوسرا ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ دانائی اور علم و حکمت دی ہو۔ جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہو۔ اور لوگوں کو سکھاتا ہو، تو دانائی اور علم و حکمت کو بنی نوع انسان کے حق میں استعمال کرنا چاہئے۔ اور یہ بھی ایک ایسا خرچ ہے جس کے نتیجے میں دانائی اور علم و حکمت میں ترقی ہوتی ہے۔

(ناظم مال وقف جدید)

یادِ رفتگان

چل رہی ہے ریل سی میری نظر کے سامنے
رفتگاں کی بھیڑ ہے یادوں کے گھر کے سامنے

ذہن میں میرے چمکتے ہیں وہ چہرے آج بھی
ماند نہ ہوتے تھے جو شمس و قمر کے سامنے

پیکرِ ضبط و تحمل، صبر و ایثار و رضا
ایستادہ گردشِ شام و سحر کے سامنے

جوہری کی سی پرکھ، لعلِ بدخشاں کی سی آب
مثلِ کوہِ نور تھے لعل و گہر کے سامنے

ایک اک کرکے گرے ہیں کیسے چھتناور شجر
کھیل کیا کھیلے گئے برگ و ثمر کے سامنے

باعثِ تسکیں رہا جنکی دعاؤں کا حصار
کتنی فکریں گھومتی ہیں اب نظر کے سامنے

اس تپش میں تو جھلس کر رہ گئی ہے میری ذات
آگ بھڑکی تھی مرے اپنے ہی گھر کے سامنے

آگ کا دریا تو ہے سینے میں اب بھی موجزن
لاکھ بند باندھا کئے ہم چشمِ تر کے سامنے

برہمی تقدیر کی یا شورشِ حالات ہو
سانحے ہیں ہر نفس خستہ جگر کے سامنے

درد کا درماں تو ہے بس ایک اپنا سر جھکا
مالکِ کون و مکان و بحر و بر کے سامنے

چاہے تو پل میں ہے کر سکتا علاجِ جسم و روح
بات کیا مشکل ہے میرے چارہ گر کے سامنے

ہستیٔ موہوم پہ کوئی بھروسہ کیا کرے
ہست کا انجام ہے ہر دیدہ ور کے سامنے

سلسلہ تو ہے وہی لیکن ہے پھر بھی بے خبر
دھند کی دیوار ہے روحِ بشر کے سامنے

کوئی چاہے یا نہ چاہے یہ سفر ہے ناگزیر
ہر کوئی مجبور ہے حکمِ سفر کے سامنے

ایک سوزِ بے بسی بھی اس غمِ پنہاں میں ہے
موت اک چبھتا ہوا کانٹا دلِ انساں میں ہے

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2-50 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا عالمی درس نمبر 14 — 26- دسمبر 1999ء

اللہ پر افترا کرنے والا کبھی کامیاب نہیں ہوا - جھوٹا مفتری ضرور ہلاک کیا جاتا ہے

منہ سے اگر نہ بھی کہیں تو اکثر لوگ اپنے اعمال سے یہی گواہی دیتے ہیں کہ دنیا ہی سب کچھ ہے آخرت کچھ نہیں

گھر میں فرشتے آنے کا مطلب نیک آدمیوں کا آنا بھی ہے - نیک کام کرنے والوں کے گرد نیک لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں

(درس کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 26- دسمبر 1999ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج یہاں بیت الفضل میں رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ الانعام کی آیات نمبر 16 تا 33 کا درس دیا۔ درس کے آخر میں حضور ایدہ اللہ نے احباب کرام کے سوالوں کے جوابات بھی عطا فرمائے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ درس ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کے ساتھ کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت نمبر: 16

سورہ الانعام کی آیت نمبر16:

(-) تو کہہ دے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مطالب واضح ہیں کسی تفسیر کی ضرورت نہیں تاہم علماء کی مختصر سی بحث ہے۔

علامہ قرطبی نے ابن عباسؓ کی روایت پیش کی ہے کہ یہاں اخاف کا لفظ بمعنی اعلم (میں جانتا ہوں) آیا ہے۔ اگر غیر اللہ کی عبادت کی تو یوم عظیم کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نعوذباللہ اگر سربراہ سے نادانی ہو تو ساری قوم کو عذاب آتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول نے فرمایا فطرتاً انسان دکھ سے بچتا ہے مگر عظیم دن جیسے عید ہے اس دن تو کوئی عذاب کی خواہش نہیں کرتا۔

حضرت مصلح موعود کے نوٹس از بورڈ: یہ اظہار استغنا ہے ہرگز مراد نہیں کہ نبی کو بھی عذاب ہو سکتا ہے۔ عظیم سے مراد بڑی چیز جو دور سے نظر آجائے۔ ایسا سخت عذاب جسے دور سے دیکھنے والے بھی یاد رکھیں گے۔ خبر ساری دنیا میں پھیل جائے گی۔

آیت نمبر: 17

سورہ الانعام کی آیت نمبر17:

(-) جس سے وہ عذاب ٹال دیا جائے گا اس پر اس نے رحم کیا۔ یہ کھلی کھلی کامیابی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ظاہر ہے تمام انبیاءؑ تو بچیں گے ہی۔ جس کو اللہ نے بچالیا اس سے رحم کا سلوک ہے۔

علامہ زمخشری نے نکتہ نکالا ہے کہ اللہ نے اپنی رحمت عظمیٰ اس پر کی ہے جس کو بچا لیا۔ اگر بھوک کے وقت کسی کو کھانا کھلایا جائے تو احسان ہوتا ہے۔ جب چھوٹے بڑے سب پکڑے جا رہے ہوں تو وہ ہے اصل رحم۔

آیت نمبر: 18

سورہ الانعام کی آیت نمبر18

(-) اگر تجھے اللہ کوئی ضرر پہنچائے تو کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں مگر وہی اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے مفردات میں ہے جب غم واندوہ عام ہوگا تو اس کے سوا کوئی نہیں جو بچا سکے۔

آیت نمبر: 19

سورہ الانعام کی آیت نمبر19 (-)

وہ اپنے بندوں پر جلالی شان سے غالب ہے۔ وہ صاحب حکمت اور ہمیشہ باخبر ہے۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ **قاہر** کسی پر غلبہ پانے کے بعد اسے ذلیل کرنا۔ مگر اللہ پر جو لفظ **قاہر** بولا جاتا ہے اس سے صرف ذلیل کرنا مراد نہیں۔ مراد یہ ہے کہ وہ بالا ہے صاحب طاقت و قدرت ہے۔ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے ناراضگی پہنچائے جس سے چاہے حسن سلوک کرے۔ یہ اس کی قدرت کاملہ کی وجہ سے ہے۔

آیت نمبر: 20

سورہ الانعام کی آیت نمبر20:

(-) تو پوچھ کہ کون سی بات بطور شہادت سب سے بڑی ہو سکتی ہے۔ کہہ دے اللہ ہی تمہارے اور میرے درمیان گواہ ہے۔ میری طرف قرآن وحی کیا جاتا ہے تاکہ تم کو ڈراؤں۔ اور ان کو بھی جن تک یہ پہنچے۔ کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا بھی کوئی معبود ہے۔ نہیں۔ اللہ ہی واحد معبود ہے۔ یقیناً میں اس سے بری ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔

حل لغات میں حضور نے فرمایا مفردات میں شہید کے معنی شہادت۔ حاضری کو شہود کہتے ہیں۔

حضور نے فرمایا اسی لئے شہید کو گواہ بنایا کہ وہ باطنی آنکھ سے دیکھ رہا ہے کہ خدا ہے اور میں اس کی طرف بلایا جاؤں گا۔ یعنی شہید بظاہر نظر نہ آنے والی آنکھ سے 'بصیرت کی آنکھ سے اللہ کی شہادت کو دیکھ رہا ہے۔

وحی: کلمہ الٰہی جو انبیا و اولیاء کو دیا جاتا ہے وحی کہلاتا ہے۔ وحی صرف انبیاء کو نہیں اولیاء کو بھی ہوتی ہے۔ جو انہیں القاء کیا جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول: ہمارا تمہارا مقدمہ ہے۔ پہلی کتب میں دیکھ لو کہ رسولوں کے مکذبین کا کیا انجام ہوا۔ بو علی سینا نے ایک عمدہ تقریر کی تو ان کے ایک مرید نے کہا آپ نبوت کا دعویٰ کرتے تو زیبا تھا۔ حضور نے فرمایا محض فصاحت و بلاغت نبوت کے لئے کافی نہیں ہوتی۔ قرآن فصیح و بلیغ ہے اس لئے اس نے ایسا سمجھا۔ ابن سینا کو یہ بات سن کر برا لگا کہ میں تو ظاہری طور پر فصیح و بلیغ ہوں مجھے نبی سے کیا تعلق۔ اس وقت تو وہ خاموش رہے۔ ایک دن جبکہ سخت سردی تھی ٹھنڈی یخ بستہ ہوا چل رہی تھی انہوں نے اپنے اس مرید سے کہا کہ کیا تم کپڑے اتار کر اس یخ بستہ پانی میں جا سکتے ہو۔ مرید نے کہا کیا آپ مجنون ہیں؟ ابن سینا نے کہا کیا اسی وجہ سے مجھے پیغمبر بناتا تھا۔ رسول کریم ﷺ تو اپنے ماننے والوں کو کہتے تھے تو وہ جانیں فدا کر دیتے تھے۔

آیت نمبر: 21

سورہ الانعام کی آیت نمبر21:

(-) وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی۔ وہ کتاب اور رسول کو اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو۔ جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بیٹوں کو کیسے پہچانتے ہیں؟ علامتوں سے۔ چھان بین سے نہیں۔ آثار مزاج اور شکل و صورت سے پہچان لیتے ہیں۔ اسی طرح خدا کے رسول کو پہچانا جائے۔

آیت نمبر: 22

سورہ الانعام کی آیت نمبر22: (-)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ ظالم لوگ کامیاب نہیں ہوتے۔

افتریٰ۔ مذمت۔ جھوٹ صریح جھوٹ۔ جو بات سامنے بیٹھے گھڑ کر بنالی گئی ہو۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے بے شک مفتری خدا تعالیٰ کی لعنت کے نیچے ہے۔ افترا یہ کہ اللہ کی طرف جھوٹ منسوب کرے کہ فلاں وحی یا الہام مجھے خدا کی طرف سے ہوا ہے۔ ایسا افترا کرنے والا دنیا میں کبھی کامیاب نہیں ہوا۔ اللہ ایسے جھوٹے مفتری کو ضرور ہلاک کر دیتا ہے۔ دنیا میں اگر حکومت کو علم ہو جائے کہ کسی نے غلط طور پر خود کو حکومت کا کارندہ بتایا ہے تو حکومت اس کو ضرور پکڑے گی۔ جس نے نبی ہونے کا غلط دعویٰ کیا ہو اس کو کیا خدا نہیں پکڑے گا۔ سیدھی پہچان یہ ہے کہ اگر خدا کی طرف سے نہیں ہے تو سب سے پہلے خدا کا کام ہے کہ اس کو برباد کرے۔ حضرت موسیٰ کے ساتھی نے یہی کہا کہ اگر یہ نبی سچا ہے تو تمہیں کوئی خدا کے عذاب سے نہیں بچا سکے گا جو تم پر ہوگا۔ اور اگر وہ جھوٹا ہے تو خدا اس سے خود نبٹ لے گا۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ اپنی خیر مناؤ۔

آیت نمبر: 23

سورہ الانعام کی آیت نمبر23:

(-) یاد کرو جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے اور پھر جنہوں نے شرک کیا ہوگا ان سے پوچھیں گے کہ تمہارے شریک کہاں ہیں۔ جن کو تم شریک گمان کیا کرتے تھے۔

حل لغات میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا: -

الحشر: امام راغب نے لکھا ہے کہ لوگوں کو ان کے ٹھکانے سے مجبور کر کے لڑائی کے میدان میں لے جانا۔ جماعت کا حشر۔ اکیلے کا نہیں۔

اجتماعی طور پر جب سب لیجائے جائیں گے اس وقت کو حشر کہتے ہیں۔ لڑائی کا کیا مطلب؟ ایسی جگہ ہانک کر لیجائے جائیں گے جس کو وہ پسند نہیں کرتے تھے۔

علامہ قرطبی نے لکھا مشرک ان کو بلا کر لائیں جن کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ اللہ سے بچا لیں گے۔ یہ مشرکوں کو زجر و توبیخ ہے۔ قیامت کے دن وہ جو گمان کیا کرتے تھے کہ ان کو بلا لیا جائے گا وہ کوئی بھی موجود ہی نہیں ہو گا۔

آیت نمبر: 24

سورہ الانعام کی آیت نمبر24: (-)
پھر ان کا گھڑا ہوا فتنہ کچھ باقی نہیں رہے گا۔ سوائے یہ کہ وہ کہیں گے کہ ہم مشرک ہی نہیں تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان کا یہ دعویٰ کہ مشرک نہیں دھوکا ہے۔ جھوٹ ہے۔

فتن: سونے کو آگ میں جلانے کو فتنہ کہا جاتا ہے۔ کسی شخص کو آگ میں ڈالنے کو بھی فتنہ کہا جاتا ہے یہ صرف انتقام نہیں بلکہ جس طرح آگ سونے کو پاک کرتی ہے اسی طرح فتنہ کی آگ انسان کو پاک کر دے گی۔

حضور نے فرمایا جب انسان غلطی کرتا ہے تو اس کے اندر جہنم محسوس ہوتی ہے۔ اس طرح سے اس کی سفلی حالتیں بھسم ہو جائیں گی۔

فتنہ: مصیبت، قتل، عذاب وغیرہ سب پر استعمال ہوتا ہے۔

امام رازی لکھتے ہیں۔ الفتنۃ اشد من القتل فتنے کی مثالیں دیتے ہیں۔ الفتنۃ اکبر من القتل۔ فتنہ قتل سے زیادہ خطرناک جرم ہے۔ فتنہ میں ڈال کر لوگوں کو مرتد کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ اس سے جو لوگ قتل ہو جائیں وہ کم درجے کا نقصان ہے۔ لیکن ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جو مجبور ہو کر مرتد ہو جاتے ہیں ان میں جبر برداشت کرنے کی استطاعت نہیں ہوتی۔ لیکن بعض ایسے ہوتے ہیں جو دل میں ہی بے ایمان ہوتے ہیں ذرا سی بات پر مرتد ہو جاتے ہیں۔ یہ جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

علامہ قرطبی نے لکھا۔ وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم جو ہمارا رب ہے ہم مشرک نہیں۔ یہ آخرت میں جھوٹ بولنے کی بات ہے۔ تو کہا ہے کہ وہ کچھ چھپا نہیں سکیں گے۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ خدا ان کے جھوٹ کو مان لے گا۔

حضور نے فرمایا بحث یہ ہے کہ وہ کہیں گے کیوں؟ جھوٹ کیوں بولیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی شروع دن سے 'زندگی بھر کی' عادت ہے جھوٹ ہی ان کا اوڑھنا بچھونا ہے۔ سامنے جھوٹ بولتے ہیں۔ اس لئے قیامت والے دن بھی یہی بات کریں گے۔ تب ان کو پتہ چلے گا۔

آیت نمبر25

سورہ الانعام کی آیت نمبر25 (-)
دیکھو وہ کیسے اپنے ہی خلاف جھوٹ بولتے ہیں۔ جو جھوٹ وہ بولتے ہیں وہ ان کے خلاف ہی پڑتا ہے۔

حضور نے فرمایا یہ عادت مستمرہ قیامت تک ان کو گھیرے رکھے گی۔

آیت نمبر: 26

سورہ الانعام کی آیت نمبر26 (-) اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو بظاہر تیری باتوں پر کان دھرتے ہیں۔ حالانکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں۔ جس کی وجہ سے ممکن نہیں ہے کہ ان کو کچھ سمجھ آئے۔ ان کے کانوں میں بہرا پن ہے۔ وہ تمام نشان دیکھ کر بھی سچا ایمان نہیں لائیں گے۔ وہ اس قدر بے باک ہیں کہ تجھ سے جھگڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

حضور نے فرمایا جس طرح ڈھانپی ہوئی چیز تک آواز نہیں پہنچ سکتی اسی طرح ان کے دلوں کو اللہ نے پردوں سے ڈھانپ رکھا ہے۔ ان کے کانوں میں بھاری پن ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا یستمع۔ سماع وہی ہے جو دل کے کانوں سے سنا جائے۔ اور قبول کر لیا جائے۔ حق بات ان تک نہیں پہنچتی۔

اساطیر۔ کہانیاں، قرآن کریم میں کوئی قصہ نہیں بے شک انبیاء کا بیان ہے۔ یہ واقعات آنحضرت ﷺ کے واقعات سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے ہیں۔ یہ بطور پیشگوئی ہیں کہ تمہارے ساتھ بھی یہی ہو گا۔ پہلے لوگوں کا ذکر اس لئے ہے تاکہ پہلوں کے بد انجام سے ڈرایا جائے۔

آیت نمبر: 27

سورہ الانعام کی آیت نمبر27 (-)
اور وہ اس سے روکتے بھی ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں۔ اور وہ کسی کو اپنے سوا ہلاک نہیں کرتے۔ وہ سمجھتے نہیں۔ شعور نہیں رکھتے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ لوگوں کو بھی آنحضرت ﷺ کی باتیں سننے سے روکتے ہیں اور خود بھی دور رہتے ہیں۔ اور اگر سنتے ہیں تو ایسے کانوں سے جن کے اندر بہرا پن ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ تم ایسی حرکتیں نہ کرو کہ لوگوں کو بھی دین کی تعلیم سے باز رکھو۔ لوگوں کو تو سننے دو۔ وہ لوگ جو دور بیٹھے جماعت کے متعلق باتیں سن کر پیچھے ہٹ جایا کرتے تھے جب انہوں نے خود دیکھا اور سنا تو ان کی کیفیت ہی بدل گئی۔ دوسروں کے کانوں سے سننا اور بات ہے خود سننا اور بات ہے۔

آیت نمبر: 28

سورہ الانعام کی آیت نمبر28 (-)
کاش تو دیکھ سکتا جب وہ آگ کے پاس ٹھہرائے جائیں گے۔ وہ کہیں گے کاش ہمیں ایمان کی طرف واپس لوٹا دیا جائے۔ کاش ہم اپنے رب کی باتوں کی تکذیب نہ کرتے اور مومنوں میں سے ہو جاتے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو وہ کرتے ہیں وہ بیکار نہیں جاتا اس کے نتیجے نکلتے رہتے ہیں۔

آیت نمبر: 29

سورہ الانعام کی آیت نمبر29:
(-) حق یہ ہے کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے۔ جو اس سے پہلے ہو چکا۔ اگر یہ واپس لوٹا بھی دیئے جائیں تو دوبارہ وہی کریں گے جس سے ان کو روکا جاتا تھا۔

آیت نمبر: 30

سورہ الانعام کی آیت نمبر30
(-) وہ کہتے ہیں زندگی دنیا کی زندگی کے سوا کچھ نہیں۔ ہم کبھی نہیں اٹھائے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا منہ سے اگر نہ بھی کہیں تو اکثر لوگ اپنے اعمال سے یہی گواہی دیتے ہیں کہ یہ دنیا ہی سب کچھ ہے۔ یہ لوگ آخرت پر اعتماد نہیں رکھتے۔

آیت نمبر: 31

سورہ الانعام کی آیت نمبر31
(-) کاش تو دیکھ سکتا جب وہ اپنے رب کے حضور لیجائے جائیں گے۔ ان سے پوچھا جائے گا کیا یہ حق نہیں وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ یہ حق ہے۔ تب اس عذاب کو چکھو جو اس انکار کی وجہ سے ہے جو تم کرتے تھے۔

حضور نے فرمایا قیامت کے دن انکار کی وجہ سے جہنم میں مبتلا کئے جائیں گے۔

آیت نمبر: 32

سورہ الانعام کی آیت نمبر32:
(-) یقیناً گھاٹا کھایا ان لوگوں نے۔ جنہوں نے اللہ کی لقاء کا انکار کیا۔ جب وہ سر پر آ گئی تو انہوں نے کہا۔ وائے افسوس ہماری کوتاہی! وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ کیا ہی برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائے ہوں گے۔

بغتۃً اچانک ظاہر ہونا۔ جیسے حضرت مسیح موعود کا الہام ہے۔ انی مع الافواج اتیک بغتۃ۔ جس بات کا گمان تک نہ ہو اس کو بغتۃ کے لفظ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

یاحسرتنا۔ الحسر کے معنے کسی چیز کو ننگا کرنے کے ہیں۔ بازو سے کپڑا اٹھانا۔ الحاسر جس نے زرہ یا خود نہ پہنا ہو۔ جسم ننگا ہو۔ جو چیز ہاتھ سے نکل جائے اس پر حسرت اور افسوس کے موقع پر کہتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ پیٹھ پر اٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ پیٹھ پر باقی اعضاء کے مقابلے میں زیادہ بوجھ اٹھایا جا سکتا ہے۔ سامنے اٹھانے سے زیادہ۔ جس طرح کشمیری مزدور بھاری بوجھ پیٹھ پر اٹھاتے ہیں۔

آیت نمبر: 33

سورہ الانعام کی آیت نمبر33
(-) اور دنیا کی زندگی کھیل کود اور نفس کی خواہش کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو مقصد سے غافل کر دے۔ اور جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے پیچھے آنے والا گھر یقیناً بہتر ہے۔ پس کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ حضور ایدہ اللہ نے لہو و لعب کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ مثلاً کرکٹ کے زمانے میں لوگ اتنے شوق سے کرکٹ دیکھیں کہ نمازوں سے غافل ہو جائیں۔ ہر وقت دماغ پر کرکٹ چڑھی ہوئی ہو۔ اصل مقصد سے جو چیز بھلا دے وہ لہو و لعب کہلاتی ہے۔

علامہ رازی۔ یہاں جو دنیاوی زندگی کی مذمت کی گئی ہے اس سے یہ مطلب نہیں کہ دنیاوی زندگی بالکل بے معنی ہے۔ اگر دنیاوی زندگی اخروی زندگی کو بھلا دے تو پھر قابل مذمت ہے۔

سوال و جواب

سوال جب گھر میں سب لوگ نماز پڑھتے قرآن پڑھتے اور روزے رکھتے ہیں، تو گھر میں فرشتے آتے ہیں۔ وہ کیسے ہوتا ہے۔

جواب یہ محاورے کی بات ہے۔ فرشتوں کا وجود نظر نہیں آ سکتا۔ فرشتوں سے مراد نیک لوگ ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے گرد نیک لوگ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

سوال کیا آپ نے کبھی لیلۃ القدر کی رات میں اللہ کا کوئی نشان دیکھا ہے؟

جواب کئی دفعہ ایسا ہوا ہے۔ تجربہ ہوا ہے۔ لوگ کہتے ہیں بارش ہوتی یا روشنی دکھائی دیتی ہے۔ بارش ہونا ضروری نہیں روشنی تو دل کی روشنی ہے۔ ہر لیلۃ القدر میں دل روشن ہو جاتا ہے بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے تو دوسروں کو بھی پتہ لگ جاتا ہے۔ دوسروں کو بھی دکھائی جاتی ہے۔ بعض گواہ خدا بنا دیتا ہے کہ فلاں کے لئے آج کی رات لیلۃ القدر ہے۔

سوال جیسے خانہ کعبہ بنا جواب تک قائم ہے۔ دوسرے مذاہب میں کون سے عبادت گھر بنے۔

جواب خانہ کعبہ کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی طرف دنیا بھر سے لوگ کھنچے آتے ہیں۔ عیسائیوں اور یہودیوں کے بھی معبد ہیں مگر ان

میں یہ بات نہیں۔ ظاہری طور پر وہ اگر نہیں بھی مٹے تو وہ اپنے باطنی مقصد میں کامیاب نہیں ہوئے۔

سوال عورت کو اللہ نے کمزور بنایا ہے۔ کیا اس کی اس کمزوری کی وجہ سے قیامت کے روز اسے کوئی رعایت ملے گی؟

جواب وہ کمزور اور نازک ہے اس لئے کہ خاوند کے لئے تسکین کا موجب بنے۔ اور بھی حکمتیں ہیں اس کے کمزور بننے میں اس کو صنف نازک کہتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ اونٹ ہانکنے والوں کو جو عورتوں کے اونٹ ہانک رہے تھے کہا کہ آہستہ چلاؤ ان میں شیشے ہیں۔ کہیں ٹوٹ نہ جائیں۔ یہ ان کی نزاکت جسمی اور طبعی کی طرف اشارہ ہے۔ اس سے یہ زیادہ حسین اور دلکش ہو جاتی ہیں لیکن اس وجہ سے ان کو کوئی رعایت نہیں ملے گی۔ یہ بہانہ نہیں چلے گا۔

سوال ایک بچے نے سوال کیا۔ سحری کرنے کے وقت کب تک کھایا جاسکتا ہے۔

جواب روزہ رکھتے وقت آخری گھڑی تک کھانا کھانے کا حکم ہے تاکہ کوئی یہ نہ سوچے کہ میں وقت سے پہلے کھا کر زیادہ نیکی کمالوں۔ اصل میں وقت سے پہلے کھالینا کوئی گناہ اس وقت تک نہیں جب تک نیت کی خرابی ساتھ شامل نہ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ کسی نے کھانا شروع کیا اور وقت سے پہلے ختم ہوگیا۔ اگر جان بوجھ کر وقت سے پہلے روزہ بند کرے تو یہ منع ہے۔

سوال دو ہفتے قبل میں نے سوال کیا تھا کہ کیا آنحضرت ﷺ نے نجاشی کے علاوہ کسی صحابی کی نماز جنازہ غائب ادا کی تھی؟

جواب جی ہاں حوالے نکال لئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھی ہیں۔ روایات میرے سامنے ہیں ان کا خلاصہ پیش کرتا ہوں۔ 8 سال بعد احد کے شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھنے کا ذکر بخاری میں ہے۔ جنگ موتہ کے تین شہداء کی خبر ملنے پر ان کی نماز جنازہ غائب پڑھی گئی۔ ام سعدؓ کی وفات کے ایک ماہ بعد جنازہ پڑھا ترمذی میں ہے۔ مسجد نبوی میں جھاڑو دینے والے خادم یا خادمہ کی قبر پر جا کر نماز جنازہ پڑھی۔

اس قسم کی کافی روایتیں ہیں پتہ چلا کہ آنحضرت ﷺ نے کئی دفعہ نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

سوال تحفۃ الصیام مرتبہ حافظ مظفر احمد صاحب میں لکھا ہے کہ تراویح کی بیس رکعت بھی آنحضرت نے پڑھی ہیں۔ کیا اس میں اضافہ باعث ثواب ہے۔

جواب بیس رکعتوں کی بات قطعی نہیں ہے۔ قطعیت سے جو بات ثابت ہے وہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کا طرز عمل یہ رہا ہے کہ وتر ملا کر گیارہ رکعت پڑھتے تھے۔ اسی پر عمل کریں۔ باقی باتیں چھوڑ دیں۔

سوال سماوی آفات سے جو تباہی آتی ہے کیا وہ انسان کو ڈرانے کے لئے آتی ہے۔

جواب اللہ بہتر جانتا ہے۔ بعض اوقات یہ تنبیہہ کی خاطر اور دلوں کو ڈرانے کی خاطر بھی آتی ہیں۔

سوال قرآن پاک کی آیت ہے واللہ خیرالرازقین۔ اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ یہ سب کون ہیں؟

جواب اس سے مراد دنیا میں رزق دینے والے ہیں اللہ فرماتا ہے کہ بجائے اللہ کی طرف جھکنے کے ان کی طرف جھکتے ہیں جو تم کو ظاہری طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ ان کی طرف توجہ نہ دو۔ اصل رازق اللہ ہی ہے۔ وہی ان کو بھی دیتا ہے۔

سوال قرآن خدا کا کلام ہے۔ جو بذریعہ وحی حضور ﷺ پر نازل ہوا۔ کیا یہ وحی جبرائیل کے ذریعے سے آئی یا براہ راست بھی آئی۔ اگر ایسا تھا تو ہم کیسے معلوم کرسکتے ہیں کہ یہ وحی جبرائیل کے ذریعے اور یہ وحی براہ راست آئی ہے۔

جواب آپ کو اس سے کیا فرق پڑتا ہے یہ پیش نظر رکھیں کہ نظام وحی کے انچارج فرشتے کا نام جبرائیل ہے۔ وحی جبرائیل کے سوا اور کسی ذریعے سے نہیں آسکتی۔ کبھی جبرائیل ظاہری طور پر نظر آجاتے ہیں۔ کبھی مشرق سے مغرب تک پھیلے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ تمثیلات ہیں یہ کافی ہے کہ ہر وحی جبرائیل کے ذریعے آتی ہے۔

سوال قابیل نے ہابیل کو قتل کیا۔ کیا یہ انسانیت کا پہلا قتل تھا۔ کیا یہ قتل تھا یا شہادت تھی۔

جواب قتل تھا۔ قرآن نے اسے شہادت نہیں کہا۔

سوال کیا اس وقت حضرت آدم زندہ تھے۔ ان کا کیا ردعمل تھا۔

جواب قرآن کریم میں اس کا ذکر نہیں ہے۔

سوال آئندہ نسلوں کے لئے اس میں کیا سبق ہے؟

جواب یہ ہے کہ قرآن نے واضح کردیا ہے کہ ایک آدمی کو بھی مارو گے تو ایک جہان علم ضائع ہوجائے گا۔ ایک کائنات ڈوب جاتی ہے۔

سوال پھر آگے نسل کیسے چلی؟

جواب چل رہی ہے۔ آپ فکر نہ کریں

جماعت احمدیہ تنزانیہ میں
نو مبایعین کی تعلیم و تربیت کے پروگرام

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے ساری دنیا میں جماعت احمدیہ بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے اور ہر طرف سے اللہ کے بندے وقت کے امام کو پہچان کر اس جماعت میں شمولیت کو اپنی سعادت جان رہے ہیں۔ ان نئے آنے والے مہمانوں کو خوش آمدید کہنا' انہیں حقیقی دینی تعلیمات سے واقفیت بہم پہنچانا اور انہیں جماعت کا فعال جزو بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جماعت احمدیہ تنزانیہ میں ذیل کے پروگرام جاری ہیں:۔

(1) ملکی تربیتی کلاس

تنزانیہ کے جماعتی مرکز دارالسلام میں 27۔ ستمبر تا 5۔ اکتوبر 1999ء نو مبایعین کی پہلی تربیتی کلاس لگائی گئی جس میں ملک بھر سے 48 جماعتوں کے 62 منتخب افراد کو شمولیت کا موقع ملا جس میں انہیں نظام جماعت کے تعارف کے ساتھ ساتھ اہم مسائل سے واقفیت کروائی گئی۔ اس طرح کی سال میں دو کلاسیں ہوں گی۔ ساتھ ہی ملک بھر کے معلمین کا ریفریشر کورس تھا تاکہ وہ دیگر امور کے علاوہ مرکزی طریق پر اپنے اپنے حلقہ جات میں تربیتی کلاسز کا انعقاد کرسکیں۔

(2) تربیتی سیمینار

25 ستمبر 1999ء کو دارالسلام میں نیشنل تربیتی سیمینار منعقد کیا گیا جس میں 917۔ احباب و خواتین نے شرکت کی اور 13 نمائندگان نے مختلف تربیتی طریقوں پر روشنی ڈالی جس کے مطابق تمام جماعتوں کے لئے پورے سال کا لائحہ عمل تیار کیا گیا۔

(3) صوبائی تربیتی کلاسز

تمام مربیان کے سنٹرز میں بھی ہفتہ عشرہ کی صوبائی کلاسز منعقد ہو رہی ہیں جس میں متعلقہ حلقہ کے نو احمدی دوست ہوتے ہیں۔ ایسی کلاسز ہر سہ ماہی میں' ہر حلقہ میں ایک بار لگائی جاتی ہیں۔ سنٹرز نزدیک ہونے کے باعث نو احمدیوں کی شرکت آسان ہوتی ہے۔

(4) تربیتی سنٹرز

ملک کا ہر مربی و معلم سنٹر اب تربیتی سنٹر بن چکا ہے۔ تمام مربیان و معلمین نو احمدیوں میں سے ایک دو منتخب افراد کو اپنے پاس زیر تربیت رکھ کر تیار کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں واپس جا کر تعلیم و تربیت کا انتظام کرنے والے ہوں۔ ان سنٹرز میں درس قرآن و حدیث اور تدریس کتب حضرت اقدس مسیح موعود کا بھی بھرپور انتظام ہے۔

(5) علاقائی جلسہ جات

تربیتی نقطہ نگاہ سے مختلف ریجنز میں علاقائی جلسہ جات منعقد کئے جا رہے ہیں جس کے انتظامات نو احمدیوں کے سپرد کئے جاتے ہیں۔ اس طرح ذیل کے چھ صوبہ جات میں تربیتی جلسہ جات منعقد ہو چکے ہیں۔ جن میں مرکزی نمائندگان نے بھی شرکت کی۔

☆ صوبہ Iringa بمقام Malazi
☆ صوبہ Morogoro بمقام Arusha
☆ صوبہ Kilimanjaro بمقام Machame
☆ صوبہ Coast بمقام Kibiti
☆ صوبہ Coast بمقام Kibaha

(6) طلبہ جامعہ احمدیہ مورو گورو

مربیان و معلمین کے باقاعدہ تربیتی دورہ جات کے علاوہ جامعہ احمدیہ' مورو گورو کے طلبہ سے بھی جماعتوں کے تربیتی دورہ جات کروائے جاتے ہیں۔ وہ نئی جماعتوں میں ایک ایک ہفتہ قیام کر کے تربیتی پروگرام کرتے ہیں اور نظام جماعت سے واقفیت بہم پہنچاتے ہیں۔

(7) ایم۔ٹی۔اے سنٹرز

اب تنزانیہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے MTA کے اکیس سنٹرز ہیں جن میں مزید اضافہ کیا جارہا ہے۔ یہ سنٹرز بھی مستقل طور پر پرانے اور نئے احمدیوں کی تربیت گاہ ہیں۔

(8) تربیتی کتب اور پمفلٹس

نو احمدیوں کی بڑھتی ہوئی تربیتی ضروریات کے پیش نظر بعض سواحیلی کتب کی دوبارہ اشاعت اور بعض نئی کتب اور پمفلٹس کی اشاعت جاری ہے تاکہ حسب حالات و ضرورت اچھی سے اچھی تربیت کے سامان ہو سکیں۔ اسی طرح مشرقی افریقہ کا سواحیلی زبان میں پہلا مذہبی اخبار "Mapenzi Ya Mungu" (خدا کی محبت) جماعت کی طرف سے 1936ء میں شروع کیا گیا تھا جو خدا کے فضل سے آج بھی جماعت کی تربیتی ضروریات پوری کر رہا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 دسمبر 99ء)

مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ

داعی الی اللہ - مالی قربانی کی مثال - ماہر ہومیوپیتھ

ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب

مکرم و محترم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب مرحوم و مغفور اور اس عاجز راقم الحروف کا تعلق بنیادی طور پر ایک ہی گاؤں (بجکہ شریف) سے ہے۔ جو ایک تاریخی شہر بھیرہ سے مغرب کی جانب صرف ایک کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ڈاکٹر راجہ صاحب میری پیدائش سے بھی چند سال قبل غالباً 1957ء میں مکمل طور پر ربوہ منتقل ہو گئے تھے۔ اس لئے میرا ان سے ذاتی تعارف جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کے بعد ہوا۔ محض راجہ صاحب کے گاؤں سے تعلق ہونے اور اس سے بھی بڑھ کر ایک واقف زندگی ہونے کے ناطے راجہ صاحب سے جب کبھی آمنا سامنا یا ملاقات ہوئی تو آپ نے انتہائی پیار اور محبت کا اظہار کیا۔ اور اگر ملاقات کے دوران کوئی دوسرے احباب ہوتے تو انہیں ہمیشہ یہ کہہ کر تعارف کرواتے کہ یہ میرے بھتیجے ہیں حالانکہ میرا ان سے احمدیت کے اور ہم وطن ہونے کے علاوہ کوئی خونی رشتہ نہ تھا۔ آپ کا وہی پیار محبت پر مبنی حسن سلوک اور ان کی دینداری' احمدیت کے لئے فدائیت بلکہ جانثاری کا جذبہ مجھے آپ کا ان سطور کے ذریعہ کچھ ذکر خیر کرنے پر مجبور کر رہا ہے۔

ذہین اور مخلص احمدی

ڈاکٹر راجہ صاحب ماشاء اللہ غیر معمولی ذہین و فہیم اور اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے۔ راجہ صاحب کی وفات کی اطلاع ملنے پر بھی حضور نے جو تعزیتی فیکس بھجوائی اس میں بھی حضور نے تحریر فرمایا ہے کہ راجہ صاحب ماشاء اللہ بہت ذہین اور مخلص احمدی تھے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کی۔ اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کرنے تک آپ جامعہ احمدیہ کے ساتھ منسلک رہے اس کے بعد ایف۔ اے' بی۔ اے' ایل۔ ایل۔ بی' ایم۔ اے سیاسیات اور ایم۔ اے اسلامیات کی تمام ڈگریاں آپ نے پرائیویٹ امتحانات کے ذریعہ حاصل کیں۔ اسی طرح ہومیو پیتھی کا کورس بھی آپ نے پرائیویٹ کیا اور پھر اسی کو اپنے پیشہ کے طور پر اپنایا۔ اور خدا کے فضل سے آپ نے اپنے اس پیشہ میں کمال حاصل کیا۔

بانی کیوریٹو سسٹم

آپ نے اپنی ذہانت کے باعث کیوریٹو سسٹم اور Smells کا طریق علاج روشناس کروایا۔ اور ان ہر دو ہومیو پیتھی طریق علاج کے بانی قرار پائے۔ اس وقت خدا کے فضل سے آپ کی کمپنی کے ساتھ بیسیوں افراد منسلک ہیں۔ یہ آپ کی محنت اور قابلیت ہی کا نتیجہ ہے کہ آپ آل پاکستان احمدیہ ہومیو ایسوسی ایشن کے صدر رہتے۔ اور بہت ہی معمولی ابتداء سے آپ کی کمپنی انٹرنیشنل سطح پر جانی اور پہچانی جا رہی ہے اور بہت بڑے بڑے لوگ آپ سے علاج کرواتے تھے ایک دفعہ میں آپ سے کسی کام کی غرض سے ملنے گیا تو اس وقت جنرل مرزا اسلم بیگ کی اہلیہ صاحبہ کو آپ ٹیلیفون پر طبی مشورہ دے رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کا اپنے ملازمین کے ساتھ انتہائی عمدہ سلوک تھا۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے پاس بعض ملازمین بیس بیس سال سے متواتر کام کر رہے ہیں۔ ایک آپ میں یہ بھی خوبی تھی کہ آپ نے اپنے خاندان کے ہر بیکار نوجوان کو اپنے پاس روزگار مہیا کیا اور ان کی قابلیت اور کام سے بڑھ کر محض انہیں سنبھالنے کے لئے اور مدد کے طور پر مناسب الاؤنس دیتے تھے۔

غیر معمولی مالی قربانی

آپ کو اللہ تعالیٰ نے اس پیشے کے ذریعہ غیر معمولی دولت عطا فرمائی مگر آپ نے اس دولت کا بہت تھوڑا حصہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ پر خرچ کیا اور میرے ذاتی اندازہ اور معلومات کے مطابق آپ اپنی آمد کا 2/3 حصہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختلف چندہ جات کی مدات میں دے دیا کرتے تھے۔ وفات کے وقت تک پورے ربوہ میں آپ کا تحریک جدید کا وعدہ سب سے زیادہ تھا۔ جو حصہ آپ اپنی ذات کے لئے بچاتے تھے اس میں سے بھی ایک کثیر حصہ غرباء اور ضرورت مند احباب کے وظائف کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ جس وقت عاجز راقم الحروف جامعہ احمدیہ میں پڑھتا تھا تو اس وقت ہم ایک ہی گاؤں کے تین طلباء جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم تھے۔ آپ نے اکاؤنٹنٹ کو ہدایت کر رکھی تھی کہ ہمارے گاؤں کے جتنے بھی جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم طلباء ہیں ان کو ہر ماہ -/15 روپے وظیفہ دیا جائے۔ اس زمانہ میں -/15 روپے آج کے دو صد روپے کے برابر تھے۔ آپ خدا کے فضل سے بہت کھلے دل کے مالک تھے جو بھی آپ کے پاس کسی مدد کی غرض سے گیا وہ کبھی خالی نہ لوٹا۔ آپ کی وفات سے تقریباً ایک ماہ قبل خاکسار دو اور مربیان کے ہمراہ وقف جدید کی نمائندگی کرتے ہوئے حاضر ہوئے۔ آپ بڑے ہی پیار اور اخلاص سے پیش آئے میرے ساتھی مربیان نے اپنا اپنا تعارف کروایا جب میری باری آئی تو میں نے صرف یہی کہا "بھتیجا صاحب" تو آپ فوراً بولے نہیں "بیٹا صاحب" اور مجھے گلے لگا لیا۔ اور میرا ہاتھ پکڑ کر اندر اپنے دفتر میں لے گئے۔ اور مشروب منگوایا۔ ہم میں سے سینئر مربی صاحب نے ہمارے آنے کی غرض بتائی۔ اور وقف جدید کے لئے خصوصی وعدہ کی تحریک کی۔ آپ نے وہ تحریک سن کر ایک لاکھ روپے کا وعدہ کیا اور اسی وقت جیب سے دس ہزار روپے نکالے اور پیش کر دیئے۔ آپ کا یہ ایک لاکھ کا وعدہ اس وعدہ کے علاوہ تھا جو آپ کا معمول کے مطابق محلّہ کی سطح پر چل رہا تھا۔

دعوت الی اللہ کا جنون

راجہ صاحب اپنے پیشہ کی وسعت کے اعتبار سے انتہائی مصروف الاوقات تھے۔ مگر دعوت الی اللہ کے لئے آپ کو جب کبھی موقع ملا آپ نے دعوت الی اللہ کو اپنے پیشہ پر ترجیح دی۔ آپ کو جنون کی حد تک دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ آپ کو اپنے کلینک پر آنے والے غیر از جماعت مریضوں کو بھی دعوت الی اللہ کرنے کے مواقع ڈھونڈتے رہتے تھے۔ اور اپنے پاس سلسلہ کا لٹریچر رکھتے تھے جاتی مرتبہ دلچسپی رکھنے والے مریض کو لٹریچر دے دیا کرتے تھے۔

1974ء کی ختم نبوت تحریک کے دوران انتہائی خطرات کے باوجود ہر جمعہ ہمارے گاؤں میں جا کر پڑھایا کرتے تھے اور اپنے خطبات اور درسوں میں رسول کریم ﷺ اور صحابہ کرام کی قربانیوں کے واقعات سنا سنا کر جماعت کے افراد کا حوصلہ بلند کرتے تھے۔ ہمارے گاؤں میں جا کر جمعہ پڑھانے کا سلسلہ تحریک کے ختم ہونے کے بعد تک بھی کئی سال تک جاری رہا۔ بلکہ آپ نے دعوت الی اللہ کی غرض سے ہمارے گاؤں میں ایک شاخ کھولی جہاں جسمانی علاج کم اور روحانی علاج زیادہ ہوتا تھا۔ آپ جب بھی جاتے تو اپنے ذاتی خرچ پر بڑی بڑی پر تکلف دعوتوں کے ذریعہ گاؤں کے لوگوں کو مدعو کرتے اور مجالس مذاکرہ کرتے آپ کی دعوت اور محنت و کوشش سے 1974ء کی تحریک کے دوران اور بعد میں کئی فیملیوں نے احمدیت قبول کی جو ہر قسم کے حالات کے باوجود آج تک احمدیت پر قائم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دنیوی علم کے علاوہ غیر معمولی اور بڑا گہرا دینی علم بھی عطا فرما رکھا تھا اور حافظہ تو آپ کا کمال درجے کا تھا۔ آپ نے جماعت کے بڑے بڑے مخالفین سے کئی مناظرے بھی کئے اور احمدیت کی سچائی ثابت کی۔

ڈاکٹر راجہ صاحب کو مکمل طور پر گاؤں سے ہجرت کر کے ربوہ منتقل ہونے پر تقریباً چالیس سال گذر چکے تھے مگر آپ اپنے گاؤں کے احمدی اور غیر احمدی احباب کے دکھ سکھ میں ہمیشہ شریک ہوتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی تجہیز و تکفین میں ہمارے گاؤں کے احمدیوں کی نسبت غیر احمدی افراد زیادہ تعداد میں شریک ہوئے۔

اچھے شاعر

راجہ صاحب اچھے شاعر بھی تھے۔ آپ کا سارا کلام احمدیت کی محبت اور عشق سے بھرپور ہے۔

راجہ صاحب نے اپنے پیچھے جو سرمایہ چھوڑا ہے وہ آپ کے دو صاحبزادے مکرم ڈاکٹر راجہ رفیق احمد صاحب اور عزیزم ڈاکٹر راجہ رشید احمد صاحب ہیں۔ خدا کے فضل سے دونوں بھائی جماعت کے لئے اخلاص اور قربانی میں اپنے باپ سے کسی طرح بھی کم نہیں ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ دونوں بھائی ڈاکٹر راجہ صاحب کی عمدہ جانشینی کا ثبوت دیں گے۔ دونوں بھائی ماشاء اللہ اپنی کاروباری مصروفیات کے باوجود خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں بہت زیادہ خدمت کرنے والے ہیں۔ ڈاکٹر راجہ رفیق احمد صاحب مدرستہ الظفر وقف جدید میں معلمین کلاس میں اپنی غیر معمولی مصروفیات کے باوجود ہومیو پیتھی پڑھاتے ہیں۔ اب مکرم راجہ نذیر احمد صاحب کی وفات کے بعد تمام بوجھ آپ پر آن پڑا ہے مگر اس کے باوجود آپ تسلسل کے ساتھ یہ ڈیوٹی بغیر معاوضہ کے اب بھی باقاعدگی سے نبھا رہے ہیں۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اس جگہ ڈاکٹر صاحب کی ذات کا ذکر چل رہا ہے میں ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ کے خاندان اور فیملی کے بارہ میں کچھ عرض کروں بلا مبالغہ آپ کا سارا خاندان احمدیت کا فدائی ہے اور احمدیت کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔ آپ کے تینوں بھائی مکرم راجہ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ انجینئر پی۔ آئی۔ اے مکرم راجہ منیر احمد صاحب ریٹائرڈ افسر پاسکو اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ خدا کے فضل سے غیر معمولی طور پر احمدیت کے فدائی ہیں۔

کہتے ہیں اور یہ سچ ہے کہ موت کا ایک دن مقرر ہے۔ جب وہ دن آ جاتا ہے تو پھر انسان کی کوئی پیش نہیں جاتی۔ راجہ صاحب ماشاء اللہ 65 سال کی عمر کے باوجود انتہائی صحت مند اور تندرست توانا رہتے تھے۔ اپنی عمر کے بالمقابل آپ بہت ہی تندرست و توانا تھے۔ اور آپ کے متعلق کبھی بھی کسی معمولی بیماری کا نہیں سنا۔ لیکن جب اجل آ گئی تو بڑی فراخدلی سے حاضر ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب کی شخصیت ہمہ گیر تھی۔ جب میں نے آپ کے متعلق لکھنے کا ارادہ باندھا اور اپنے خیالات کو مجتمع کرنا شروع کر دیا تو مجھے سب سے پہلے یہ مشکل محسوس ہوئی کہ الفضل تو ایک حد تک آپ کے متعلق لکھنے کا متحمل ہو سکتا ہے۔ لہٰذا میں کس پہلو کو چھیڑوں اور کس گوشے کو چھوڑوں۔ مختصر یہ کہ راجہ صاحب انتہائی

باقی صفحہ 7 پر

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرم راضیہ قمر صاحبہ بنت مکرم محمد ساجد قمر صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ماڈل کالونی کراچی کے نکاح کا اعلان مکرم عادل منصور صاحب قائد مجلس گلشن اقبال ابن مکرم چوہدری منصور احمد غازی صاحب ریٹائرڈ اے وی پی (A V P) نیشنل بینک حال گلشن اقبال کراچی کے ساتھ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ کراچی نے مورخہ 99-12-17 بروز جمعۃ المبارک احمدیہ ہال کراچی میں -/150000 روپے حق مہر پر کیا۔

مکرمہ راضیہ قمر صاحبہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ حبیباً بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بابو عبدالحلیم صاحب جھنگ صدر شدید علیل ہیں۔ حالت کافی تشویشناک ہے خصوصی دعا کی درخواست ہے

○ مکرم شیخ حارث احمد صاحب لکھتے ہیں۔

میری ہمشیرہ فضلیت شفیق اہلیہ شفیق احمد قریشی صاحب ناظم تربیت علاقہ راولپنڈی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔

بچہ کی پیدائش میجر آپریشن سے ہوئی ہے۔ اور زچہ اس وقت بعارضہ ٹائیفائیڈ و گردن توڑ بخار شدید علیل ہیں۔ نومولود اور اس کی والدہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم صلاح الدین صاحب ڈرائیور دارالعلوم غربی حلقہ خلیل کو چند روز قبل گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی فریکچر ہو گیا ہے اور آجکل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اہم اعلان

○ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں ماسٹرز اور ایم فل پروگرام میں داخلہ کے اعلانات نظارت تعلیم نے روزنامہ الفضل میں شائع کروائے تھے۔ جن احمدی طلباء و طالبات کو اس ادارہ میں داخلہ ملے اکثریت کو ہاسٹل میں رہائش کے لئے جگہ بھی درکار ہوگی۔ اور ہاسٹلز میں رہائش کی مشکلات بھی ہیں اس لئے اس سلسلہ میں نئے داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ نظارت تعلیم سے رابطہ کریں تاکہ ان کی رہنمائی ان طلبہ کی طرف کی جاسکے جو وہاں پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان نئے داخلہ حاصل کرنے والے طلبہ کی رہائش میں مدد کی جا سکے۔ تاکہ ہاسٹلز میں جگہ میسر آسکے۔

نظارت تعلیم

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم انور اقبال سیفی صاحب کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مرحوم ایڈیٹر الفضل کا پوتا ہے۔ بچے کا نام "عدیل سیفی" تجویز ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم محمد فرخ راجا صاحب ابن مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ راجہ فرحین کلیم صاحبہ بنت راجہ کلیم اللہ صاحب مقیم جرمنی بحق مہر ایک لاکھ روپے محترم راجا نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے مورخہ 2000-1-9 بمقام بیت المبارک ربوہ بعد نماز عصر پڑھا۔

عزیز محمد فرخ راجا مکرم راجہ فضل داد خان صاحب مرحوم رئیس ڈلوال کا پوتا ہے جو ڈلوال (ضلع چکوال) کے پہلے اور نہایت ہی جرأتمند اور بارسوخ احمدی تھے اور عزیزہ راجہ فرحین کلیم مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ بچی کی طرف سے وکیل محترم راجا نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تھے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لینگوئیج انسٹی ٹیوٹ

○ رمضان المبارک کی تعطیلات کے بعد لینگوئیج انسٹی ٹیوٹ واقفین نو بیت نصرت ربوہ مورخہ 2000ء-1-15 بروز ہفتہ دوبارہ کھلے گا۔ پہلی کلاس بعد نماز عصر چار بجے تا ساڑھے چار بجے اور دوسری کلاس ساڑھے چار بجے تا پانچ بجے تک ہوگی۔ اساتذہ کرام وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ نیز واقفین نو کے والدین سے التماس ہے کہ وہ بچوں کو وقت مقررہ اور پابندی سے ادارہ میں بھجوائیں۔

(انچارج لینگوئیج انسٹی ٹیوٹ۔ ربوہ)

ماہر امراض دل کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیر مسعود الحسن نوری صاحب مورخہ 2000-1-16 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ مین مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر میڈیکل آؤٹ ڈور سے رابطہ کرکے ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروا لیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچنیا میں روس کا بھاری نقصان

چیچنیا میں جانبازوں نے روس کی فوج کو بھاری نقصان پہنچا کر مزید چھ شہر چھین لئے۔ جانبازوں کے اچانک حملوں سے روسی فوج کو ریکارڈ نقصان پہنچا۔ وزارت داخلہ کی غلطیاں روسی نقصانات کی ذمہ دار ہیں۔ روسی کمانڈر وکٹر نے اعتراف کیا ہے کہ حالیہ جھڑپوں میں 26 فوجی ہلاک ہوئے۔ مجاہدین نے شالی 'آرگون' گودر سمیت چھ شہروں کو آزاد کرا لیا ہے۔ روس کے قائم مقام صدر کے صدارتی انتخاب میں کامیاب کا انحصار چیچنیا میں جنگ کی کامیابی پر ہے۔ روسی وزیر دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ آرگون اور شالی پر ہمارا قبضہ ہے۔

شام اسرائیل مذاکرات ناکام

یہودیوں کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے امریکی صدر بل کلنٹن کی ثالثی کے باوجود اسرائیل اور شام کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے۔ تاہم 19۔جنوری کو دوبارہ مذاکرات پر دونوں فریقوں نے اتفاق رائے کر لیا ہے۔ اگرچہ مذاکرات کی جگہ کے بارے میں ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کو اپنی سلامتی کے حوالے سے یقین دہانیاں نہیں بلکہ ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔ دونوں ملکوں میں دشمنی ختم کرنے کا اعلان کیا جائے۔ امریکی صدر نے اب بھی امید ظاہر کی ہے کہ دو ماہ میں سمجھوتہ طے پا جائے گا۔

بھارتی فوج نے گاؤں جلادیا

بھارتی فوج نے ظلم اور بربریت کی انتہا کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں سری نگر کے شمال میں 20 کلومیٹر دور گاؤں پٹن کو جلا کر راکھ کر دیا۔ فائر بریگیڈ کا عملہ آگ بجھانے آیا تو بھارتی فوج نے اس پر فائرنگ کر دی۔ فائر بریگیڈ کے عملے کے چار ارکان ہلاک ہو گئے۔ مجاہدین نے قبل ازیں اسی علاقے میں بھارتی فوجی قافلے پر حملہ کرکے دو افسروں سمیت متعدد فوجی ہلاک کر دیئے تھے۔ حرکت الجہاد کے جانبازوں نے تھانہ منڈی کے علاقے درہ میں ایک فوجی چوکی تباہ کر دی۔ دو افسروں سمیت 34۔فوجی ہلاک کر دیئے۔

کھٹمنڈو کے لئے پروازیں بحال کرنے سے انکار

بھارت نے اپنے طیارے کے اغوا کے بعد کھٹمنڈو سے جو پروازیں معطل کی تھیں ان کو بحال کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ نیپال پہلے تحقیقاتی رپورٹ جاری کرے اور مناسب یقین دہانیاں اور تحفظات جاری کرے۔ بھارت کے سیکرٹری سول ایوی ایشن نے کہا ہے کہ آمدنی کم ہو رہی ہے لیکن سیکیورٹی سب سے مقدم ہے۔ بمبئی پولیس نے مبینہ ہائی جیکروں کو جعلی پاسپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں 3۔افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

ایران کے وزیر خارجہ کا دورہ برطانیہ

گذشتہ 21 سال میں پہلی بار کسی ایرانی وزیر نے برطانیہ کا دورہ کیا۔ ایران کے وزیر خارجہ کمال فرازی برطانیہ کے دورے پر پہنچے ہیں۔

ایران سے معاہدہ ہوجائے گا

کویت کے وزیر نے کہا ہے کہ منشیات کی روک تھام کے بارے میں ایران کے ساتھ جلد معاہدہ طے پا جائے گا۔ ڈرافٹ تیار کر لیا گیا ہے۔ حتمی جائزہ لے رہے ہیں۔ ساحلی محافظوں کو ہیلی کاپٹر فراہم کئے جائیں گے۔

کولمبو میں 12۔خودکش عورتیں داخل

کولمبو میں اس خبر سے شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے کہ 12 تامل خودکش عورتیں کولمبو میں داخل ہو گئی ہیں۔ فوج نے حکام سے کہا ہے کہ جب تک اپنے جسموں سے بم باندھ کر داخل ہونے والی عورتوں کی شناخت نہیں ہو جاتی سرکاری حکام تقریبات میں شرکت نہ کریں۔ دوسری طرف پولیس نے صدر چندریکا کمارا تنگا کو دوسری بار قتل کرنے کی کوشش میں 70۔افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

یاسر عرفات کی خواب گاہ میں جاسوسی آلات

فلسطینی صدر یاسر عرفات کی خواہ گاہ میں جاسوسی آلات کا انکشاف ہوا ہے۔ فلسطینی رہنما سے ملنے والوں کی تمام بات چیت اور دیگر سرگرمیاں گذشتہ دو برس سے اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد کے علم میں تھیں۔

احمد شاہ مسعود کی فوج پر غیر ملکیوں کا قبضہ

کمانڈر آغا شیریں سالنگی نے احمد شاہ مسعود کی فوج چھوڑ کر طالبان کے ساتھ شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

ذہین۔ فہیم۔ علم دوست۔ فراخ دل' قربانی کے جذبہ سے سرشار مخلص۔ دیندار۔ نڈر۔ بہادر جنون کی حد تک داعی الی اللہ اچھے شاعر۔ عالم۔ فاضل اور جس قدر ظاہری حسن اور صحت سے سرشار تھے اسی طرح باطنی طور پر بھی خوبصورت اور صاف دل تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 12 جنوری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 4 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 13۔ جنوری۔ غروب آفتاب۔ 5-27
جمعہ 14۔ جنوری۔ طلوع فجر۔ 5-41
جمعہ 14۔ جنوری۔ طلوع آفتاب۔ 7-07

عید پر دہشت گردی شیعہ رہنما قتل

پیر اور منگل کی شب خانیوال کے علاقے کچا کھوہ میں دولت پور کے نمبردار غلام حسین کو جو اپنے کھیتوں میں جا رہے تھے رات نو بجے کے قریب امام بارگاہ کے نزدیک مخالفوں نے اندھا دھند فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا۔ وہ معروف سیاستدان اور سابق سپیکر قومی اسمبلی فخر امام کے قریبی عزیز تھے۔ دیگر واقعات میں مانگا منڈی میں سابق رکن اسمبلی وزیر علی بھٹی کا قریبی عزیز بیوی سمیت قتل۔ فیصل آباد میں لین دن کے تنازعہ پر دو پولیس اہلکار قتل ہو گئے۔ کامونکی میں بہن کو شوہر سمیت قتل کر دیا گیا۔ منوں آباد میں بھائی پر کی گئی فائرنگ کی زد میں اپنی بیوی اور بھتیجی آ گئی۔ سیالکوٹ میں دو تھانے دار زخمی ہو گئے۔ اڈہ پنواں میں کوسٹر اور بس کے تصادم میں آرمی آفیسر سمیت 2۔افراد ہلاک 25 آرمی جوان زخمی۔

مساجد محفوظ رہیں

عیدالفطر کے روز مساجد کے اندر اور باہر پولیس کا زبردست پہرہ رہا۔ سخت حفاظتی انتظامات کے باعث مساجد میں کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔

مری کیمپ پر دوسرا حملہ

بلوچستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد نواز مری کے قتل کے ملزموں کی تلاش کے لئے پولیس نے کوئٹہ سبی اور کراچی میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ کوئٹہ پولیس کی بھاری جمیعت نے مری کیمپ پر پیر کے روز دوسری بار چھاپہ مارا اور پانچ افراد کو گرفتار کر لیا۔ اس چھاپے میں بھاری اسلحہ بھی برآمد کیا گیا۔ جس میں چار کلاشنکوف' پانچ لائٹ دستی بم' سات دستی بم' آٹھ راکٹ لانچر' پانچ پستول' سیون ایم ایم کی ایک رائفل' چھ ڈنگا رائفلز' دو شارٹ گن اور بڑی تعداد میں گولیاں شامل ہیں جو چھ تھیلوں اور دو بکسوں میں بند تھیں۔ اسلحہ بنانے اور مرمت کرنے والی مشینیں بھی ملی ہیں۔

نواز اور شہباز سے اہل خانہ کی ملاقات

عید اور اس سے اگلے روز نواز شریف شہباز شریف سے لانڈھی جیل میں ان کے اہل خانہ نے ملاقات کی۔ بیگم کلثوم نواز کا کراچی پہنچنے پر رہنماؤں اور کارکنوں کی بڑی تعداد نے استقبال کیا۔ پولیس کی بھاری نفری نے سخت ناکہ بندی کر رکھی تھی۔

لیپا سیکٹر پر بھارت کا بڑا حملہ پسپا

لیپا سیکٹر میں بھارت کا ایک بڑا حملہ پسپا کر دیا گیا۔ بھارتی فوج درجنوں نعشیں اور اسلحہ چھوڑ کر فرار ہو گئی۔ بھارتی فوج نے چک پترا پوسٹ پر بڑا حملہ کیا اور اس پر قبضے کیلئے پیش قدمی شروع کی تو پاک فوج کے جوانوں نے بھرپور کارروائی کرتے ہوئے دشمن کے چار مورچے اور اسلحہ و گولہ بارود تباہ کر دیا۔ دشمن نے حملے میں بھاری ہتھیار استعمال کئے۔ بھارتی گولہ باری کے نتیجے میں دو افراد شہید جبکہ 4 زخمی ہو گئے۔

خیرپور جیل میں بغاوت ناکام

خیرپور سندھ کی جیل میں قیدیوں نے بغاوت کر دی۔ بیرکوں کے دروازے توڑ دیئے۔ مرکزی دروازہ پر سپرنٹنڈنٹ جیل نے کلاشنکوف سے فائرنگ کر کے صورت حال کو قابو میں کر لیا۔ بغاوت کرنے والے قیدیوں کی تعداد 1200 تھی۔ قیدی دروازے توڑ کر فرار ہونے کیلئے جیل کے مرکزی دروازے پر پہنچ چکے تھے کہ جیل سپرنٹنڈنٹ نے کلاشنکوف سنبھال لی اور جیل کے مرکزی دروازے پر مورچہ قائم کر لیا اور قیدیوں کو واپس ان کی بیرکوں میں جانے پر مجبور کر دیا۔

کامونکے سب ڈویژن بنادی گئی

گورنر پنجاب نے کامونکے کو سب ڈویژن بنانے کا اعلان کر دیا ہے تحصیل نوشہرہ ورکاں کے 6 دیہات نئی سب ڈویژن میں شامل کر دیئے گئے۔ گورنر نے گوجرانوالہ شیخوپورہ روڈ کو کشادہ کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ مجوچک میں لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے سکول اور دیہی مرکز صحت کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔

پاکستان نے دو میچ جیت لئے

تین ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں پاکستان نے آسٹریلیا کے بعد بھارت کو بھی ہرا دیا۔ عید کی خوشیاں دوبالا ہو گئیں۔ عید کے ورلڈ چیمپئن آسٹریلیا کے خلاف بلے باز جلد آؤٹ ہو گئے لیکن اس کے بعد بلے بازوں نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا کو 184 رنز کا ٹارگٹ دیا۔ آسٹریلیا کی ساری ٹیم صرف 139 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ بھارت کے ساتھ میچ انتہائی سنسنی خیز رہا۔ آخری اوور کی آخری سے پہلے گیند پر پاکستان نے سکور برابر کر لیا۔ آخری گیند پر ایک رن لیکر ثقلین مشتاق اور وقار یونس نے پاکستان کو فتح سے ہمکنار کر دیا۔ دوسرے میچ میں بھی پاکستانی بیٹنگ فیل ہو گئی تھی۔

آرمی چیف کو تبدیل نہ بھی کیا جاتا تو یہی ہونا تھا

مسلم لیگی لیڈر راجہ ظفرالحق نے کہا ہے کہ نواز شریف آرمی چیف کو تبدیل نہ بھی کرتے تو وہی ہوتا جو ہو چکا ہے۔ سیکرٹری دفاع اور کچھ جرنیلوں نے ماحول کو کشیدہ بنادیا۔ دونوں سازش کا شکار ہوئے۔ ایک میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نواز شریف نے جنرل پرویز مشرف کی ریٹائرمنٹ کا حکم جاری کیا تو چوہدری نثار نے نوٹیفکیشن رکوا دیا۔

ملک بھر میں باران رحمت

منگل 11۔ جنوری سے ملک بھر میں باران رحمت کا نزول شروع ہو چکا ہے۔ قریباً تین ماہ پر محیط خشک سالی ختم ہو گئی ہے۔ گندم کی فصل پر خصوصی طور پر اچھا اثر پڑے گا۔

کتابوں کے حوالے کے طور پر

پیر صاحب پگاڑو نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں اب کتابوں میں حوالے کے طور پر ملیں گی۔ پیپلزپارٹی اب نہیں رہے گی۔ باقی پارٹیاں ایجنسیوں کی ہیں انہیں بھی پکڑا جائے جنہوں نے رسوائی کرائی۔

حیدر آباد میں فروٹ مارکیٹ جل گئی

حیدر آباد میں گذشتہ رات فروٹ مارکیٹ کا بڑا حصہ جل کر تباہ ہو گیا۔ 20 دکانوں اور کمیشن ایجنٹوں اور فروٹ ڈیلروں کے کھوکھے مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گئے۔ جبکہ ایک درجن ملحقہ عمارتیں بھی آگ کی زد میں آ گئیں۔ کروڑوں روپے کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ عید کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں تاخیر ہو گئی۔ فائر بریگیڈ کا عملہ خاصی تاخیر سے پہنچا آگ لگنے کی وجہ کا پتہ نہیں چل سکا۔

شیخوپورہ میں دھماکہ

شیخوپورہ میں کیمیکل کے ڈبے میں دھماکہ ہونے سے درجنوں جانور ہلاک ہو گئے۔ علاقہ لرز اٹھا۔ مکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دیواروں میں دراڑیں پڑ گئیں۔ گھر والے زخمی ہو گئے۔

بینظیر نواز شریف رابطہ

غیر مصدقہ ذرائع نے خبر دی ہے کہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف کا رابطہ ہو گیا ہے۔ بینظیر بھٹو نے شرائط عائد کی ہیں کہ نواز شریف اعتراف کریں کہ ہمارے خلاف مقدمات انتقامی تھے۔ معافی مانگیں۔ آئندہ اقتدار کی باری ہماری ہو گی۔ دونوں جماعتوں کے درمیان روابط خفیہ طور پر اختیار کئے گئے ہیں۔ تاکہ دونوں جماعتوں کے انتہا پسندوں سے بچا جا سکے۔

دو کارکنان کی ضرورت ہے

ادارہ الفضل ربوہ کو وصولی چندہ الفضل کے لئے دو کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور ادارہ الفضل کے لئے کام کرنا چاہتے ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ 25۔ جنوری تک بھجوائیں۔ ان کو بالمقطع الاؤنس درجہ دوم دیا جائے گا۔ عمر 30 تا 50 سال ہو۔ تعلیمی قابلیت ایف اے ہو۔ اور تسلی بخش دینی معلومات رکھتے ہوں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
عصر تا مغرب
طارق مارکیٹ
اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے' ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود
844986

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں
پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت
کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس۔212764' گھر 211379

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61